برطانیہ سے آئے چند سوالوں کے جواب

سوال - (ا) جن ایام میں شفق ابیض غروب نہیں ہوتی ان مقام میں سورج کے غروب کے بعد 51 سے 60 عرض البلد پر کتنے منٹ بعد مشرق میں فجر کی روشنی طلوع کرتی ہے؟

جواب - (ا) وہ دائرہ جو سمت الراس سمت القدم اور نقطہ شمالی وجنوبی ہو کر اتر دکھن گزرتا ہے اسے دائرۂ نصف النہار کہتے ہیں۔ یہ دائرہ پورے کرۂ عالم کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے ایک حصہ شرقی دوسرا غربی ہوتا ہے۔ اس دائرہ سے جو بھی مقام یا حالات وکیفیات جانب شرق ہے، وہ شرق اور جنوب غرب سے وہ غربی ہے۔ علماے ہیئت شب وروز کے 24 ساعات کو اس دائرہ کے اعتبار سے اوقات شرقیہ اور اوقات غربیہ کہتے ہیں۔ آفتاب کے اس دائرہ سے پورب ہونے کی صورت میں جو اوقات ہوتے ہیں وہ اوقات شرقیہ اور پچھم ہونے میں صورت میں جو اوقات ہوتے ہیں اسے اوقات غربیہ کہتے ہیں۔ اوقات کے بارے میں (.A.M) یعنی قبل نصف النہار (.P.M) یعنی بعد نصف النہار اسی اصطلاح پر بولے جاتے ہیں، اہل شرع نے بھی اتنی بات قبول فرمائی ہے کہ جن جن اوقات کا آغاز بعد نصف النہار ہو وہ اوقات غربیہ اور جن جن اوقات کا آغاز قبل نصف النہار ہو وہ اوقات شرقیہ ہیں۔ لہٰذا وقت افطار، وقت مغرب، وقت عشا، وقت اوّابین وغیرہ کو اوقات غربیہ اور وقت فجر، وقت اشراق، وقت چاشت وغیرہ کو اوقات شرقیہ کہتے ہیں۔

آفتاب کے غروب کے بعد مقامی دھندلا پن، شفق احمر اور شفق ابیض وغیرہ کو اوصاف غربیہ اور قبل طلوع شمس ان ہی کیفیات یعنی شفق ابیض شرقی، شفق احمر شرقی اور پھر اس کے بعد مقامی دھندلا پن کو اوصاف شرقیہ میں شمار کرتے ہیں۔

(۲) وہ مقامات جہاں مخصوص تاریخوں میں شفق ابیض غربی غروب نہیں ہو پاتی بلکہ وہ شفق ابیض شرقی میں متداخل یا ایسا متصل ہو جاتی ہے کہ جس طور پر باہم متجائز نہیں ہو پاتی ان اوصاف میں بھی یہی

قاعدہ جاری ہوتا ہے کہ جب تک آفتاب دائرہ نصف النہار سے جانب غرب ہے شفق ابیض غربی ہے اور جب آفتاب جانب شرق ہو تو یہ شفق ابیض شرقی ہے یعنی دائرہ نصف النہار شفق غربی اور شفق شرقی کے مابین ممیز اور فاصل ہے اور حقیقت حال بھی یہی ہے کہ گو آفتاب کے افق سے قریب ہونے کی وجہ سے شفق غربی اور شفق شرقی باہم متمائز نہیں ہو پاتے لیکن اس بات سے انکار بھی نہیں ہو سکتا کہ شفق غربی اور شرقی میں یہی بات مؤثر ہے کہ آفتاب جب تک دائرہ نصف النہار کے پچھم ہے شفق ابیض غربی کا وجود ہے اور جب آفتاب دائرہ نصف النہار سے پورب ہٹا شفق ابیض شرقی کی پیدائش ہوگئی، اول کی انتہا دوم کی ابتدا ہے اِن دونوں انتہا و ابتدا کے مابین فاصل ایک خط ہے جس میں طول ہوتا ہے عرض نہیں ہوتی اس لیے دونوں کے مابین کوئی زمانہ نہیں ہوتا۔

(۳) عشا کا وقت گو غربی ہے لیکن اس کے لیے یہ شرط ہے کہ شفق ابیض غربی غروب ہو جائے اور پھر اس کے بعد کسی نماز کا وقت نہ ہو۔

مذکورہ بالا امور سے واضح ہے کہ ان مقامات میں ایسا نہیں ہو پاتا بلکہ شفق ابیض غربی کے اختتام پر فجر کے وقت کا آغاز ہو جاتا ہے اس لیے وہاں عشا کا وقت نہیں ہو پاتا۔

مذکورہ بالا امور سے یہ بھی واضح ہو گیا کہ ان مقامات میں اگر چہ عشا کا وقت نہیں ہو پاتا لیکن نصف اللیل کے بعد طلوع فجر ہو جاتا ہے۔ لہٰذا وہ عمل جو طلوع فجر سے پہلے ہونا ضروری ہے اس عمل کو نصف اللیل سے پہلے ہی کر لینا ضروری ہے۔

وحررناه هو مفاد قول البرجندی ثم اذا جاوز هذا العرض يتداخل زمان الصبح والشفق كما هو المذكر في الكتب لكن الظاهر ان الشمس اذا كانت في النصف الغربي كان من حساب الشفق واذا كان في النصف الشرقي كان حساب الصبح.

سوال - (۲) جب آفتاب راس السرطان پر ہو تو بلادِ شمالیہ میں شفق ابیض وغیرہ کا کیا حال ہوگا؟

جواب - (۲) جب آفتاب راس السرطان پر ہو تو بلادِ شمالیہ میں درج ذیل احوال ہوں گے:

ضابطه اولی- غروب آفتاب کے بعد ۶ درجہ انحطاط تک مقامی دھندلا پن ہوتا ہے پھر اس کے بعد سرخی پیدا ہو کر ۱۲/درجہ انحطاط تک رہتی ہے پھر اس کے بعد سفیدی نمودار ہو کر ۱۸/درجہ انحطاط تک

رہتی ہے اس سے زائد انحطاط پر رات کی تاریکی چھاجاتی ہے۔

ضابطہ ثانیہ – عرض البلد اور غایت انحطاط میں نسبت معکوس ہے یعنی جس قدر عرض البلد گھٹتا جائے گا اسی قدر غایت انحطاط بڑھتی جائے گی مثلاً ۶۶/درجہ ۳۴ دقیقہ میں آفتاب کا نہ انحطاط ہوتا نہ وہاں آفتاب ڈوبتا بلکہ آفتاب افق سے مماس ہو کر بلند ہو جاتا ہے اور ۶۶/درجہ عرض البلد پر غایت انحطاط ۳۴ دقیقہ ہوتی ہے تو جتنا عرض البلد گھٹا اتنی ہی غایت انحطاط بڑھ گئی و **بالعکس** مثلاً ۲۲/درجہ ۲۶/دقیقہ میل پر اگر غایت انحطاط ۱۸/درجہ ہو تو ۲۲/درجہ ۲۶/دقیقہ میل پر غایت انحطاط ۱۹/درجہ ہو جائے گی۔

تفریع- لہٰذا ۶۰/درجہ ۳۴/دقیقہ عرض البلد پر جو مقامات ہوں گے وہاں ۶/درجہ غایت انحطاط ہوگی ان مقامات پر بعد غروب مقامی دھندلا پن ہوگا لیکن شفق احمر اور شفق ابیض نہیں ہوگی یہی بات ۶۰/درجہ ۳۴/دقیقہ اور ۶۶/درجہ ۳۴/دقیقہ کے مابین مقامات کے لیے ہوگی اور ۵۴/درجہ ۳۴/دقیقہ عرض البلد پر جو مقامات ہوں گے وہاں ۱۲/درجہ غایت انحطاط ہوگی ان مقامات پر مقامی دھندلا پن کے بعد شفق احمر بھی ہوگی لیکن شفق ابیض نہیں ہوگی یہی بات ۵۴/درجہ ۳۴/دقیقہ اور ۶۰/درجہ ۳۴/دقیقہ کے مابین مقامات کے لیے ہوگی اور ۴۸/درجہ ۳۴/دقیقہ عرض البلد پر جو مقامات ہوں گے وہاں ۱۸/درجہ غایت انحطاط ہوگی ان مقامات پر دھندلا پن اور شفق احمر اور شفق ابیض بھی ہوگی مگر اس ابیض کے ختم ہونے سے پہلے ہی شرقی ابیض پیدا ہو جائے گی یعنی صبح کی سفیدی نمودار ہو جائے گی یہی بات ۴۸/درجہ ۳۴/دقیقہ اور ۵۴/درجہ ۳۴/دقیقہ کے مابین مقامات کے لیے بھی ہوگی۔

نوٹ:- بعد غروب آفتاب افق کے اوپر کی رنگین کیفیت کو اہل ہیئت نے تین حصوں میں تقسیم کیا ہے اول مقامی دھندلا پن، دوسرا شفق احمر، تیسرا شفق ابیض۔ بعد غروب آفتاب افق کے اوپر سرخ و سیاہ کی امتزاجی وہ کیفیت جس میں عموماً انتیسویں کا ہلال دیکھنے کی کوشش ہوتی ہے اسی کو ضابطہ اولیٰ میں مقامی دھندلا پن سے تعبیر کیا گیا ہے۔

○ ○ ○